Ta'līm Paper – 2nd Quarter 2024

Total Marks 100

Ramadhan – Dhul Qadah/Shahadat – Ihsaan/April - June

Name____________________________Majlis______________________ Member Code_________

حصہ اوّل قرآن کریم۔ سلیبس: ساتواں پارہ دوسرا ربع

درج ذیل آیات کے صحیح ترجمے ملائیں؟

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾	A
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۲﴾	B
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾	C

.1اور یقیناً رسولوں سے تجھ سے پہلے بھی تمسخر کیا گیا۔ پس ان کو جنہوں نے ان (رسولوں) سے تمسخر کیا انہی باتوں نے گھیر لیا جن سے وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔

.2تُو کہہ دے زمین میں خوب سیر کرو پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا (بد) انجام ہوا تھا۔

.3پوچھ کہ کس کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے؟ کہہ دے کہ اللہ ہی کا ہے۔ اس نے اپنے اوپر رحمت فرض کر رکھی ہے۔ وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن تک اکٹھا کرتا چلا جائے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا پس وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔

A3, B1, C2	**A1, B2, C3**	**A2, B3, C1**

مندرجہ ذیل عربی لفظ کا صحیح ترجمہ منتخب کریں۔

الظُّلُمٰتِ		جَعَلَ		طِيْنٍ		مُّسَمًّى		اَجَلٌ	
۱	پاک	۱	حسد	۱	پاک	۱	سلطنت	۱	تم حرام ٹھہراؤ
ب	مسئلہ	ب	اس نے بنایا	ب	ہم خواہش رکھتے ہیں	ب	معین کیا ہوا	ب	طوعی
ج	وہ بہتی ہیں	ج	نہ آرزو کرو	ج	بنانے والیاں	ج	وہ صلیب پر چڑھائے جائیں	ج	مدت
د	اندھیرے	د	آنسو	د	کیچڑ۔ گیلی مٹی	د	انصاف	د	کامل حیات
سِرَّكُمْ		جَهْرَكُمْ		اَنْۢبٰٓؤُا		مُعْرِضِيْنَ		فَسَوْفَ	
۱	فضیلت، معرفت	۱	تمہارا ظاہر	۱	زخم (جمع)	۱	قیام	۱	سمجھدار
ب	مالِ حرام کو	ب	ڈرانا	ب	آزاد کرنا	ب	گردن	ب	انہیں کپڑے پہنانا
ج	اس نے حلال قرار دیا	ج	تمہاری قسمیں	ج	خبریں	ج	وہ پیروی کرتے ہیں	ج	پوری طرح جھکنا
د	تمہارا پوشیدہ	د	مجھ سے ڈرو	د	غیر سنجیدہ	د	منہ پھیرنے والے	د	پس عنقریب۔ ضرور

حصہ دوم: حدیث سلیبس: منتخب احادیث (حدیث نمبر 10 صفحہ 10)

سوال: مندرجہ ذیل حدیث کا صحیح ترجمہ منتخب کریں۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: کَانَ مِنْ دُعَآءِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

ا	حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام ان الفاظ میں دُعا فرماتے تھے: اے میرے آقا مجھ کو اپنی محبت کا سزاوار کر اور ان لوگوں کی محبت عطا کر جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور ایسے کام کرنے کا شوق (محبت) عطا کر جس سے تیری خوشنودی (محبت) حاصل ہو۔ اے میرے آقا مجھ کو میری زندگی کی محبت سے بھی بڑھ کر اور اپنے عزیز و اقرباء کی محبت سے بھی بڑھ کر اور اُس شخص کی ٹھنڈے پانی کی خواہش سے بھی بڑھ کر جو سخت دھوپ میں گرمی سے مر رہا ہو، ان سب سے بڑھ کر اپنی محبت عطا کر۔ (منتخب احادیث (اُردو)۔ حدیث نمبر 10۔ صفحہ 10۔ نظارت نشر و اشاعت قادیان۔ اگست 2016ء)
ب	حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا کہ وہ شخص جو ذکر الٰہی کرتا ہے بمقابلہ اس کے جو ذکر الٰہی نہیں کرتا اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک زندہ شخص کے مقابلے میں مردہ شخص۔ اور مسلم کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گھر جس میں خدا کا ذکر ہوتا ہے اور وہ گھر جس میں خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا اس کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے

حصہ سوم: کتب۔ سلیبس: براہینِ احمدیہ۔ حصّہ پنجم۔ صفحہ 1 تا 152 تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سوال: براہین احمدیہ حصّہ پنجم کی اشاعت میں تقریباً 23 برس تک تاخیر کی کیا وجہ تھی؟ (تمام صحیح جواب منتخب کریں)

ا	براہین احمدیہ کے ہر چہارم حصّے جو شائع ہو چکے تھے وہ ایسے امور پر مشتمل تھے کہ جب تک وہ امور ظہور میں نہ آجاتے تب تک براہین احمدیہ کے ہر چہارم حصّہ کے دلائل مخفی اور مستور رہتے۔
ب	اور ضرور تھا کہ براہین احمدیہ کا لکھنا اس وقت تک ملتوی رہے جب تک امتدادِ زمانہ سے وہ سر بستہ امور کھل جائیں اور جو دلائل ان حصّوں میں درج ہیں وہ ظاہر ہو جائیں۔
ج	کیونکہ براہین احمدیہ کے ہر چہارم حصّوں میں جو خدا تعالیٰ کا کلام یعنی اس کا الہام جابجا مستور ہے جو اس عاجز پر ہوا اس بات کا محتاج تھا جو اس کی تشریح کی جائے۔
د	اور نیز اس بات کا محتاج تھا کہ جو پیشگوئیاں اس میں درج ہیں ان کی سچائی لوگوں پر ظاہر ہو جائے۔ پس اس لئے خدائے حکیم و علیم نے اس وقت براہین احمدیہ کا چھپنا ملتوی رکھا کہ جب تک وہ تمام پیشگوئیاں ظہور میں آگئیں۔

سوال: کسی مذہب کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یعنی اس بات کے ثبوت کے لئے کہ وہ مذہب منجانب اللہ ہے۔ وہ کون سی قسم کی فتح کا اس میں پایا جانا ضروری ہے؟ (تمام صحیح جواب منتخب کریں)

ا	اوّل۔ یہ کہ وہ مذہب اپنے عقائد اور اپنی تعلیم اور اپنے احکام کی رُو سے ایسا جامع اور اکمل اور اتم اور نقص سے دُور ہو کہ اس سے بڑھ کر عقل تجویز نہ کر سکے۔ اور کوئی نقص اور کمی اس میں دکھلائی نہ دے۔ اور اس کمال میں وہ ہر ایک مذہب کو فتح کرنے والا ہو۔
ب	دوسری قسم فتح کی جو اسلام میں پائی جاتی ہے جس میں کوئی مذہب اس کا شریک نہیں اور جو اس کی سچائی پر کامل طور پر مہر لگاتی ہے اُسکی زندہ برکات اور معجزات ہیں۔ جن سے دوسرے مذاہب بکلی محروم ہیں۔

سوال غرض انسان نہ بدی سے رک سکتا ہے اور نہ محبت میں ترقی کر سکتا ہے جب تک کامل معرفت اس کو نصیب نہ ہو اور کامل معرفت نہیں ملتی جب تک انسان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ۔۔۔نہ دیئے جائیں؟(خالی جگہ پُر کریں)

کامل تعلیمات	ا
کامل محبت	ب
کامل خوف	ج
زندہ برکات اور معجزات	د

سوال براہین احمدیہ پنجم کا دوسرا نام کیا ہے؟ (صحیح جواب منتخب کریں)

نصرت اسلام	ا
نصرت الحق	ب
نصرت دین	ج

سوال: سچی پاکیزگی کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟ (صحیح جواب منتخب کریں)

سچی پاکیزگی بہت سے دکھ اور مجاہدات کو چاہتی ہے اور وہ پاک زندگی حاصل نہیں ہو سکتی جب تک انسان موت کا پیالہ نہ پی لے۔	ا
تنگ اور مشکل راہوں سے پرہیز کر کے۔	ب
سہل اور آسان طریقے ڈھونڈ کر۔	ج

سوال سچے پرستاروں کے کیا نشان ہیں؟(تمام صحیح جواب منتخب کریں)

خدا تعالیٰ کی سچی محبت کی وجہ سے ان میں ایک برکت پیدا ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی قولی اور فعلی تجلی ان کے شامل حال ہو جاتی ہے۔	ا
یعنی وہ خدا تعالیٰ کے ہم کلام ہو جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے معجزانہ افعال ان میں ظاہر ہوتے ہیں۔	ب
اور خدا تعالیٰ بہت سے الہامات ایسے ان پر ظاہر کرتا ہے جن میں آئندہ نصرتوں کے وعدے ہوتے ہیں اور پھر دوسرے وقت میں وہ نصرتیں ظاہر ہو جاتی ہیں اور اس طرح پر وہ اپنے خدا کو پہچان لیتے ہیں۔ اور خاص نشانوں کے ساتھ غیر سے ممتاز ہو جاتے ہیں۔	ج
ان کو ایک قوت جذب دی جاتی ہے جس سے لوگ ان کی طرف کھینچے جاتے ہیں اور عشق الہٰی ان کے منہ پر برستا ہے۔	د

حصہ چہارم: خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح سلیبس: خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015

سوال: قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا ارشاد فرمایا؟(تمام صحیح جوابات کا انتخاب کریں)

پس اصل چیز قاری کی طرح قراءت نہیں اور یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ اگر اس طرح الفاظ ادا نہ کر سکیں تو قرآن کریم پڑھنا ہی چھوڑ دیں۔	ا
تلاوت کی طرف روزانہ ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہیئے۔ ہاں یہ کوشش ضرور ہونی چاہئے کہ اصل کے جتنا قریب ترین ہو کر آسانی سے الفاظ کی ادائیگی ہو سکے، کی جائے اور پھر اس میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش بھی کی جائے۔	ب

سوال: جو لوگ قرآن کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ نہ پڑھنے والوں پر مذاق اڑاتے ہیں؛ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟(تمام صحیح جواب منتخب کریں)

اسلام میں تو ہر قوم کے دل جیت کر انہیں اللہ تعالیٰ کے کلام سے نہ صرف آشنا کروانا ہے بلکہ اسے پڑھنے کے لئے ان کے دلوں میں محبت بھی پیدا کرنی چاہئے۔	ا
اور ہر ایک کا الگ الگ لہجہ ہے۔ ہر ایک قرآن کریم کی محبت کی وجہ سے اسے بہترین رنگ میں پڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور کرنی بھی چاہئے اور یقیناً ترتیل کا خیال رکھنا چاہئے۔	

اور جو اس بارے میں نئے مسلمان ہونے والوں کی مدد کر سکتے ہیں اور جنہیں صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو، انہیں مدد بھی کرنی چاہیئے۔ لیکن مذاق اڑانے کی اجازت نہیں ہو سکتی۔	ب

سوال: حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت کو اپنی حالتوں کو درست کرنے اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے بارے میں کیا نصائح فرمائیں؟ (تمام صحیح جوابات منتخب کریں)

تقویٰ و طہارت اپنے اندر پیدا کریں۔	ا
دعاوں اور ذکر الٰہی کی عادت ڈالیں۔	ب
تہجد اور درود پر التزام رکھیں	ج
زکواۃ ادا کریں۔	د

سوال: جماعت احمدیہ کی تاریخ میں لدھیانہ کی کیا اہمیت ہے؟ (تمام صحیح جوابات منتخب کریں)

حضرت مصلح موعودؓ لدھیانہ تشریف لے گئے یہ بتانے کے لیئے کہ پیشگوئی مصلح موعود جس لڑکے کے متعلق ہے وہ آپ ہی ہیں۔	ا
حضرت مسیح موعودؑ نے پہلی بیعت اسی شہر میں لی۔	ب
حضرت خلیفتہ المسیح الاوّل، مولوی حکیم نور الدینؓ کی شادی لدھیانہ میں حضرت منشی احمد جان صاحب مرحوم کے ہاں ہوئی تھی۔	ج
پیشگوئی مصلح موعود میں جس لڑکے کا تعلق ہے وہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی اس بیوی کے بطن سے پیدا ہوا جو لدھیانہ میں بھی رہی ہیں۔	د